سوال

(279) عورتوں کا مسجد میں نماز ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس دور میں بھی عورتوں کے لیے اجازت ہے کہ وہ مسجدوں میں جا کر نماز ادا کریں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، اب بھی عورتوں کے لیے جائز ہے کہ مسجد میں جا کر نماز پڑھ سکتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ ''اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے مت روکو۔'' (صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، باب ھل علی من لم یشھد الجمعۃ غسل (باب)، حدیث: 900۔ صحیح مسلم: کتاب الصلاۃ، باب خروج النساء الی المساجد۔۔، حدیث: 442۔ سنن ابی داوٗد، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی خروج النساء الی المسجد، حدیث: 567۔ مسند احمد بن حنبل، 2/77،76) اور آپ کا ایک فرمان یہ بھی ہے کہ ''مردوں کی بہترین صفیں پہلی صفیں ہوتی ہیں، اور کم درجہ آخری صفیں ہیں، اور عورتوں کی بہترین صفیں وہ ہیں جو آخر میں پیچھے ہوں اور کم درجہ صفیں وہ ہیں جو آگے آگے ہوتی ہیں۔'' (سنن ابی داوٗد، کتاب الصلاۃ، باب صف النساء والتاخر عن الصف، حدیث: 567۔ سنن الترمذی، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی فضل الصف الاول، حدیث: 678۔ سنن الترمذی، کتاب الصلاۃ، باب ماجاء فی فضل الصف الاول، حدیث: 224۔ سنن النسائی، کتاب المساجد، باب ذکر خیر صفوف النساء وشر صفوف الرجال، حدیث: 821)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 248

محدث فتویٰ